11 ۔ علی بخش

قدرت اللہ شہاب

خلاصہ

قدرت اللہ شہاب مشہور بیورو کریٹ تھے۔ان کی خود نوشت "شہاب نامہ" نے عوام وخواص میں بہت مقبولیت حاصل کی۔ سبق "علی بخش" اسی کتاب سے لیا گیا ہے جس میں مصنف نے علامہ اقبال کے ملازم علی بخش کے حوالے سے اپنی محدود رفاقت کا احوال بیان کیا ہے۔اپنی خود نوشت کے اس اقتباس میں وہ لکھتے ہیں کہ ایک روز میں کسی کام سے لاہور گیا ہوا تھا وہاں بیرسٹر عبدالرحیم سے ملاقات میں پتا چلا کہ اقبال کے ملازم علی بخش کو لائل پور میں حکومت نے ایک مربع زمین عطا کی ہے لیکن قبضہ نہیں مل رہا۔اس سلسلے میں مجھے اس کی مدد کرنی چاہئے۔خواجہ عبدالرحیم نے مجھے جاوید منزل میں علی بخش سے ملوایا وہ جاوید اقبال کی دیکھ بھال کے باعث نہیں جانا چاہتا تھا لیکن خواجہ صاحب کے اصرار پر وہ راضی ہو گیا۔میں اسے اپنی گاڑی میں بٹھا کر روانہ ہو گیا۔میں نے علامہ اقبال کی بات نہ چھیڑی تو علی بخش خود ہی کہنے لگا اقبال کے بقول سینما کے سامنے جتنا ہجوم ہے اتنا مسجدوں کے سامنے دکھائی نہیں دیتا۔وہ پان نہیں کھاتے تھے۔حقہ پسند کرتے تھے۔سیخ کباب، پلاؤ اور آم پسند کرتے تھے۔ڈاکٹر صاحب نے آخری دن علی الصبح فروٹ سالٹ پیا اور پانچ بج کر دس منٹ پر فوت ہو گئے۔علی بخش کو اقبال کے شعر یاد نہیں تھے۔ڈاکٹر صاحب اپنی نظم "کبھی اے حقیقتِ منتظر "گنگنایا کرتے تھے۔رات دو ڈھائی بجے وضو کر کے نوافل ادا کرتے۔کبھی کبھی رات کو سوتے وقت انہیں ایک جھٹکا سا لگتا۔میں ان کے کمرے کے قریب سوتا تھا۔میں اٹھ کر ان کی گردن کی پچھلی رگوں اور پٹھوں کو دباتا تو وہ ٹھیک ہو جاتے۔ان کے گھر کا حساب کتاب میرے پاس تھا۔وہ درویش آدمی تھے۔اگر کبھی میں سفر میں بھوکا رہتا تو وہ ناراض ہوتے۔لائل پور میں ملنے والے مربع کے سلسلے میں یہاں کے ڈپٹی کمشنر اور دوسرے افسران سے ملتا ہوں تو بڑا احترام دیتے ہیں۔سب علامہ اقبال کی بدولت ہے۔اپریل میں جاوید ولایت سے آئے گا۔جب والدہ کا انتقال ہوا تو جاوید اور منیرا کمسن تھے۔جرمن لیڈی ڈورس احمد ان کی اتالیق مقرر ہوئی۔جھنگ پہنچ کر میں نے اسے ایک رات اپنے پاس رکھا اور صبح اپنے فرض شناس افسر مہابت خاں کے سپرد کیا جس نے کہا کہ اگر ہم یہ معمولی سا کام نہ کر سکیں تو ہم پر لعنت ہو۔

مشق

1-سوالات کے مختصر جوابات

(الف) علی بخش سے مصنف کی کیسے ملاقات ہوئی؟

جواب: مصنف قدرت اللہ شہاب کسی کام سے لاہور گئے تو وہاں بیرسٹر خواجہ عبدالرحیم صاحب نے بتایا کہ علامہ اقبال کے ملازم علی بخش کو حکومت کی طرف سے جو مربع زمین عطا ہوئی تھی اس کا قبضہ نہیں مل رہا آپ اس کی مدد کریں۔دونوں جاوید منزل گئے اور وہاں مصنف علی بخش سے ملے۔

(ب) علی بخش کو ایک مربع زمین کہاں اور کیوں الاٹ ہوئی؟

جواب: علی بخش نے چالیس سال علامہ اقبال کی خدمت کی پھر ان کے بچوں کا خیال رکھا۔ حکومت نے ان کی خدمات کے سلسلے میں لائل پور میں ایک مربع زمین عطا کی۔

(ج) مصنف کے ساتھ کار میں بیٹھتے ہوئے علی بخش کے دل میں کیا وہم تھا؟

جواب: جب وہ میرے ساتھ کار میں بیٹھ گیا تو غالباً اس کے دل میں سب سے بڑا وہم یہ تھا کہ شاید اب میں بھی بہت سے دوسرے لوگوں کی طرح علامہ اقبالؒ کی باتیں پوچھ پوچھ کر اس کا سر کھپ‌ں گا۔

(د) ایک سینما کے سامنے بھیڑ دیکھ کر علی بخش نے کیا کہا؟

جواب: ایک سینما کے سامنے بھیڑ بھاڑ دیکھ کر وہ بڑبڑانے لگا: "مسجدوں کے سامنے تو کبھی ایسا رش نظر نہیں آتا۔ ڈاکٹر صاحب بھی یہی کہا کرتے تھے"۔

(ہ) شیخوپورہ سے گزرتے ہوئے علی بخش کو کیا یاد آیا؟

جواب: شیخوپورہ سے گزرتے ہوئے علی بخش کو یاد آتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب ایک بار یہاں بھی آئے تھے۔ یہاں پر ایک مسلمان تحصیل دار تھے، جو ڈاکٹر صاحب کے پکے مرید تھے، انہوں نے دعوت دی تھی۔

2-سبق کا خلاصہ اپنے لفظوں میں تحریر کیجیے۔

3-علی بخش کے کردار کی نمایاں خوبیاں پیراگراف کی شکل میں لکھیں؟

جواب: علی بخش علامہ اقبال کا دیرینہ اور وفادار ملازم تھا۔ اس نے تقریباً 40 برس اقبالؒ کی خدمت میں گزارے اور بعد میں ان کے بچوں جاوید اقبال اور منیرہ کا بہت خیال رکھا۔ اُسے اقبالؒ کی باتیں یاد تھیں لیکن کلام نہیں۔ وہ اقبال کی باتیں نشے کی سی کیفیت میں سناتا۔ وہ مرتے وقت اقبالؒ کے ساتھ تھا۔ وہ ایک سادہ انسان اور اقبالؒ کا سچا وفادار خادم تھا۔

4-علامہ اقبالؒ کی وفات کا حال علی بخش کی زبانی بیان کیجیے؟

جواب: "صاحب! جب ڈاکٹر صاحب نے دم دیا ہے، میں ان کے بالکل قریب تھا۔ صبح سویرے میں نے انہیں فروٹ سالٹ پلایا اور کہا کہ اب آپ کی طبیعت بحال ہو جائے گی، لیکن عین پانچ بج کر دس منٹ پر ان کی آنکھوں میں ایک تیز تیز نیلی نیلی سی چمک آئی اور زبان سے اللہ ہی اللہ نکلا۔ میں نے جلدی سے ان کا سر اٹھا کر اپنے سینے پر رکھ لیا اور انہیں جھنجھوڑنے لگا لیکن وہ رخصت ہو گئے تھے"۔

5-متن کی روشنی میں قوسین میں دیے گئے الفاظ کی مدد سے مندرجہ ذیل جملے مکمل کیجیے۔

جواب:

(الف) قبضہ نہیں ملتا تو کھائے ــــــــ۔ (خصم کو، ✓کڑھی کھیر، دھوپ)

(ب) علی بخش کے مطابق اقبال اکثر ــــــــ گنگناتے تھے۔ (مسلماں کے لہو میں، خودی کو کر بلند اتنا، ✓کبھی اے حقیقتِ منتظر، تورہ نوردِ شوق ہے)

(ج) ڈاکٹر صاحب بڑے ــــــــ آدمی تھے۔ (عالم، درویش، سیاسی، دانش ور)

(د) پھر علی گڑھ سے ایک ــــــ لیڈی آ گئی۔ (فرنچ، انڈین، انگلش، ✓ جرمن)

(ہ) کپتان مہابت خاں، علی بخش کو ایک نہایت مقدس ــــــ کی طرح عقیدت سے چھو کر اپنے سینے سے لگالیتا ہے۔ (✓ تابوت، کتاب، چیز، امانت)

6- سبق "علی بخش" کے متن کو مدِ نظر رکھ کر درست جوابات کی نشاندہی کریں۔

(الف) سبق "علی بخش" کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

(الف) ✓ شہاب نامہ (ب) نفسانے (ج) ماں جی (د) یا خدا

(ب) مصنف کام کے سلسلے میں کہاں گئے تھے؟

(الف) ✓ لاہور (ب) لائل پور (ج) شیخوپورہ (د) جھنگ

(ج) علی بخش کو زمین کہاں دی گئی تھی؟

(الف) جھنگ (ب) ✓ لائل پور (ج) لاہور (د) خانیوال

(د) آخری عمر میں علامہ محمد اقبالؒ کا کھانا پینا کم ہو گیا تھا۔

(الف) بڑھاپے کی وجہ سے (ب) دمے کی وجہ سے (ج) ✓ گلے کی خرابی کی وجہ سے (د) معدے کی خرابی کی وجہ سے

(ہ) علی بخش کے مطابق ڈاکٹر اقبالؒ کی پسندیدہ خوراک کیا تھی؟

(الف) پلاؤ (ب) سیخ کباب (ج) ✓ پلاؤ اور سیخ کباب (د) چلپی کباب اور زردہ

(و) حکومت نے علی بخش کو کتنی زمین الاٹ کی؟

(الف) آدھا مربع (ب) ✓ ایک مربع (ج) دو مربعے (د) تین مربعے

(ز) علامہ اقبالؒ کون سا پھل پسند کرتے تھے؟

(الف) انگور (ب) لوکاٹ (ج) ✓ آم (د) خوبانی

(ح) ڈاکٹر اقبالؒ رات کتنے بجے جائے نماز پر جا بیٹھتے؟

(الف) ایک بجے (ب) دو بجے (ج) اڑھائی بجے (د) ✓ دو اڑھائی بجے

(ط) ڈاکٹر اقبالؒ کو سوتے ہوئے جھٹکا لگتا تو کیا کرتے تھے؟

(الف) دوائی لے لیتے (ب) ✓ علی بخش سے گردن کے پٹھے دبوا لیتے (ج) سو جاتے (د) بے چین ہو کر ٹہلنے لگتے

7- سبق کے متن کو مد نظر رکھ کر درست یا غلط کی نشاندہی کریں:

(الف) علی بخش سے مصنف کی ملاقات خواجہ عبدالرحیم نے کرائی۔ ✓ درست / غلط

(ب) شیخوپورہ کے وکیل علامہ محمد اقبالؒ کے مرید تھے۔ درست / غلط ✓

(ج) ڈاکٹر محمد اقبالؒ گھر کے اخراجات کا حساب کتاب نہیں رکھتے تھے۔ ✓ درست / غلط

(د) ڈاکٹر صاحب کے ہاں اعظم گڑھ سے جرمن لیڈی آئیں۔ درست / غلط ✓

(ہ) فروٹ سالٹ سے ڈاکٹر صاحب کی طبیعت بحال ہو گئی۔ درست / غلط ✓

(و) مہابت خان نے اعلان کیا کہ وہ علی بخش کا کام کرا کے دم لے گا۔ ✓ درست / غلط

8-سبق "علی بخش" کے متن کے مطابق کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کا رابطہ کالم (ب) کے الفاظ سے کریں۔

جوابات

کالم (الف)	کالم (ب)
خواجہ عبدالرحیم	جاوید منزل
جاوید اقبال	منیرہ
پان	حُقّہ
تحصیل دار	مرید
مہابت خان	قبضہ
اڑھائی بجے	جانماز

9-حوالہ متن اور سیاق و سباق کے ساتھ درج ذیل پیراگراف کی تشریح کیجئے:

اب علی بخش کا ذہن ــــــــــ لیکن وہ رخصت ہو گئے تھے۔

حوالہ متن: سبق کا نام: علی بخش:

مصنف کا نام: قدرت اللہ شہاب

خط کشیدہ الفاظ کے معنی:

تسکین: اطمینان،	سکون حاصل ہوا
دم دینا:	فوت ہو جانا
کیفیت:	حالت
جھنجھوڑنا:	زور زور سے ہلانا۔

سیاق و سباق:

اس سبق میں مصنف قدرت اللہ شہاب نے علی بخش کے حوالے سے علامہ اقبال کی چند خاص باتوں کو عیاں کیا ہے۔ علی بخش کو حکومت کی طرف سے لائل پور میں ایک مربع زمین عطا ہوئی لیکن قبضہ نہ ملا۔ خواجہ عبدالرحیم نے شہاب صاحب کو کہا اور وہ علی بخش کو لے کر جھنگ روانہ ہوئے۔ راستے میں علی بخش نے بتایا کہ اقبال کو سیخ کباب، پلاؤ اور آم پسند تھے۔ حُقّہ پیتے تھے۔ تشریح طلب اقتباس اسی موقع سے لیا گیا ہے۔ بعد کے سبق میں علی بخش کو اقبال کے شعر یاد نہ ہوئے، رات کو عبادت کرنے، گردن میں تکلیف، ان کے مالی معاملات جاوید اور منیرہ کا ذکر ہے۔ جھنگ میں شہاب اپنے ایک مجسٹریٹ کی ذمہ داری لگاتے ہیں کہ وہ علی بخش کا کام کروائے۔

تشریح:

قدرت اللہ شہاب مشہور بیوروکریٹ تھے۔ ان کی خود نوشت شہاب نامہ بے حد مقبول ہوئی سبق علی بخش اسی کتاب کا اقتباس ہے۔ کسی شخصیت کو سمجھنے کے لئے اس کی زندگی کے محض بڑے بڑے واقعات ہی اہم نہیں ہوتے بلکہ چھوٹے چھوٹے واقعات وہ باتیں جنہیں ہم معمولی سمجھتے ہیں وہ بھی بڑی اہمیت رکھتی ہیں۔ یہ باتیں وہی لوگ بتا سکتے ہیں جو اس شخصیت کے قریب رہی ہوں۔ علی بخش کو علامہ محمد اقبال کی خدمت میں رہنے کا موقع ملا اور ان کی زندگی کے آخری لمحات کا وہ عینی شاہد تھا۔ اس اعتبار سے اس کا بیان چشم دید گواہ کی حیثیت رکھتا ہے قدرت اللہ شہاب کا موقف

ہے کہ علی بخش نے جب اقبالؒ کے حقے، کھانوں کے حوالے سے گفتگو شروع کی تو وہ رواں ہو گیا اور اقبالؒ کی زندگی کے گوشے بے نقاب کرنے لگا۔ وہ اقبال کے ساتھ چالیس سالہ رفاقت کے واقعات سناتا جاتا ہے۔ یہ فرضی کہانیاں نہیں ہیں بلکہ حقائق ہیں اور علی بخش ایک نشے کی سی کیفیت میں اقبال کی یادوں میں ڈوب کر ان کے بارے میں بتاتا جاتا ہے وہ نشے کی کیفیت میں نہ سنائے تو اسے روحانی تسکین نہیں ملتی، وہ اقبالؒ کی زندگی کے آخری لمحات کے بارے میں لب کشا ہے کہ جب ڈاکٹر اقبال نے جان جانِ آفریں کے سپرد کی تو وہ ان کے قریب ہی تھا۔ 21اپریل 1938ء کو علی الصبح اس نے اقبالؒ کو فروٹ سالٹ پلایا اور کہا کہ اب آپ کی طبیعت بحال ہو جائے گی لیکن اقبال کا آخری وقت آ چکا تھا۔ عین پانچ بج کر دس منٹ پر اقبال کی آنکھوں میں ایک تیز تیز نیلی نیلی سی چمک آئی زبان پر ذکرِ حق جاری ہو گیا۔ انہوں نے اللہ ہی اللہ کہا۔ علی بخش نے ان کا سر اٹھا کر اپنے سینے پر رکھ لیا اور انہیں ہلانے لگا کہ وہ بے ہوش نہ ہوں لیکن اقبالؒ کی روح تو اپنے مرکز کی طرف لوٹ چکی تھی اور اپنے رب سے بغرض وصال جا چکی تھی۔ عظیم فلسفی شاعر، امت مسلمہ کو خواب غفلت سے جگانے والا خود ابدی نیند سو چکا تھا۔

10-درجِ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیے۔

جوابات:

الفاظ	مترادف
شریر	شرارتی
آمادہ	تیار
بھیڑ	ہجوم
سادگی	بھولاپن
فارغ	بری، آزاد
مقدس	پاک
خوش گوار	خوش آئند

کثیر الانتخابی سوالات

درست جوابات کی نشاندہی کریں:

1-قدرت اللہ شہاب پیدا ہوئے:

(الف)1915ء میں (ب)1917ء میں (ج)1919ء میں (د)1920ء میں

2-قدرت اللہ شہاب فوت ہوئے:

(الف)1984ء میں (ب)1985ء میں (ج)1986ء میں (د)1987ء میں

3-قدرت اللہ شہاب ـــــــ میں پیدا ہوئے:

(الف)گلگت (ب)سکردو (ج)جموں (د)چترال